83720 ـ کیا لیڈی ڈاکٹر بغیر محرم حج کے گروپ میں سفر کر سکتی ہے ؟

سوال

مجھے علم ہے کہ عورت کے لیے بغیرمحرم سفر کرنا جائز نہیں، پچھلے برس تو میں نے حج گروپ میں محرم کے ساتھ سفر کیا تھا، لیکن اس برس میرا کوئی محرم میرے ساتھ سفر کے لیے نہیں مل رہا، اور گروپ کے ساتھ لیڈی ڈاکٹر کا جانا لازمی ہے، یہ علم میں رہے کہ گروپ کے لیے اتنا وقت نہیں کہ وہ کوئی اور لیڈی ڈاکٹر تلاش کر سکے، اس سلسلے میں معلومات فراہم کریں کہ مجھے کیا کرنا چاہیے، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

محرم کے بغیر عورت کے لیے سفر کرنا جائز نہیں چاہے اس کا سفر فرضی حج یا عمرہ کے لیے ہی کیوں نہ ہو.

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" محرم کے بغیر عورت سفر مت کرے، اور نہ ہی کوئی شخص خلوت میں اس کے پاس جائے الا یہ کہ عورت کا محرم ساتھ ہو.

تو ایك شخص نے عرض کیا: میرا تو ارادہ فلاں فلاں لشکر کے ساتھ جانے کا ہے،اور میری بیوی حج پر جانا چاہتی ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم اپنی بیوی کے ساتھ جاؤ "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1729) صحیح مسلم حدیث نمبر(2391)

اور اکثر علماء تو نفلی حج میں بھی محرم کے بغیر جانے سے منع کرتے ہیں، بلکہ بعض نے تو اس پر علماء کرام کا متفق ہونا بیان کیا ہے.

اور یہ کہ گروپ کے لیے اپنے ساتھ لیڈی ڈاکٹر کو لے جانا ضروری ہے اور دوسری لیڈی ڈاکٹر تلاش کرنے کے لیے وقت نہیں، یہ سب ایسے عذر ہیں جن سے آپ کے لیے بغیر سفر کرنا مباح نہیں ہو جاتا، اور یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ انسان معصیت کی راہ اختیار کرتے ہوئے اپنے رب کا قرب حاصل کرتا پھرے یا پھر دوسروں کی مدد اور وہ بھی معصیت کے ساتھ ؟!

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو ثابت قدم رکھے اور صحیح راہ پر چلنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .